

# آسٹریلیا کے وزیراعظم کے دورے - ند کے دوران وزیراعظم نریندر مودی کا اخباری بیان

Posted On: 10 APR 2017 6:21PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 10 اپریل / اعلیٰ جناب! وزیراعظم میلکم ٹرن بل، مجھے پہلی بار ہندستان کا دورہ کرنے پر آپ کا پرتپاک استقبال کرتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ ہم سنسنی خیز بارڈر - گواسکر ٹرافی سے لطف اندوز ہوئے تھے، جو پچھلے ماہ ہی اختتام پذیر ہوئی تھی۔ میں نے 2014 میں آسٹریلیا کی پارلیمنٹ میں اپنی تقریر کے دوران مایہ ناز کھلاڑی بریڈمین اور تندولکر کا ذکر کیا تھا۔ آج ہندستان میں وراث کوہلی اور آسٹریلیا میں اسٹیون اسمتھ کرکٹ کے نوجوان بریگیڈ تیار کر رہے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں آپ کا ہند کا دورہ اتنا ہی مثبت اور سود مند رہے گا جتنا کہ اسٹیون اسمتھ کی بلے بازی رہی۔

میں گروپ-20 کے اجلاس کے موقع پر اپنی میٹنگوں کو بڑے ہی پرجوش طریقے سے یاد کرتا ہوں ایسی میٹنگیں ہمیشہ میل ملاپ اور مقصد کا ایک عمیق احساس کی عکاسی کرتی ہیں۔ میں خاص طور پر ہمارے رشتوں کو آگے بڑھانے میں آپ کی سرگرم دلچسپی کی تعریف کرتا ہوں۔ یقیناً ہمارے تعاون کے سفر کی راہ مضبوط ہے۔

آپ کی قیادت میں ہمارے تعلقات نے نئی بلندیوں کو چھو لیا ہے اور آپ کا دورہ ہماری کلیدی شراکت داری میں نئی ترجیحات کو شکل دینے میں ہمیں ایک موقع فراہم کرے گا۔

جناب عالی! بحرہند کا پانی ہمارے تاریخی روابط کی یاد دلاتا ہے یہ سمندر ہمارے مربوط مقدرات کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ جمہوریت کی اقدار اور اصول اور قانون کی حکمرانی ہم دونوں ممالک میں مشترک ہیں۔ آج ہمارے تعلقات میں وسیع امکانات مضمر ہیں جو ہندستان کے 25 ملین عوام کی خوشحالی کی زبردست خواہش اور آسٹریلیا کی صلاحیتوں اور قوتوں کے حامل ہیں۔

دوستو!

آج ہماری گفتگو میں وزیراعظم اور میں نے دو طرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا۔ ہم نے اپنے جامع اقتصادی تعاون سمجھوتے کے بارے میں مذاکرات کے اگلے دور جلد منعقد کرنے کے فیصلے سمیت اپنی شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے کے لئے کئی فیصلے کئے۔ ہلکے پھلکے انداز میں مجھے یقیناً خوشی ہے کہ ہمارے فیصلے ڈی آر ایس جائزہ نظام کے تابع نہیں ہیں۔

آسٹریلیا اور ہندستان دونوں اپنے اپنے معاشروں کی خوشحالی میں تعلیم اور اختراع کی مرکزی حیثیت کو تسلیم کرتے ہیں۔ اس لئے یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ تعلیم اور تحقیق کے شعبے میں تعاون ہمارے رشتوں کا ایک سب سے اہم پہلو ہے۔ وزیراعظم اور میں نے نینو اور بائیو ٹکنالوجی پرٹیری۔ Deakin ریسرچ سینٹر کا افتتاح کیا ہے جو جدید سائنس اور ٹکنالوجی تعاون کی ایک اعلیٰ مثال ہے۔ تقریباً 100 ملین ڈالر کے تعاون کی ایک اعلیٰ مثال ہے۔ تقریباً 100 ملین ڈالر کے آسٹریلیا انڈیا ریسرچ فنڈ میں نینو ٹکنالوجی اسمارٹ سٹریز، بنیادی ڈھانچہ، زراعت اور بیماری کی روک تھام جیسے شعبوں میں اشتراک پر مبنی پروجیکٹوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وٹامن اے سے مالا مال کیلوں کی ہماری مشترکہ فروغ اب کھیتوں میں آزمائش کے مرحلے تک پہنچ گئی ہے۔ ہمارے سائنس دان بھی دالوں کی غذائیت والی قسموں کو فروغ دینے پر اشتراک کر رہے ہیں۔ ہمارے درمیان غیر معمولی سائنسی تعاون کی ایسی مثالیں ہیں جس کے نتیجے میں اچھے نکلے ہیں جو ہمارے کسانوں سمیت لاکھوں لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنائیں گے۔ وائس چانسلروں کے ایک بڑے وفد اور پیشہ ور تربیتی اداروں کے سربراہوں کا بھی خیر مقدم کرتا ہوں۔ جو وزیراعظم ٹرن بل کے ہمراہ آئے ہیں۔ اس دورے کے دوران ایک دوسرے کے بہت سے اداروں کے درمیان معاہدے ہوئے ہیں۔ طلباء کے تبادلے دو طرفہ تعلیمی تعاون کا ایک اہم عنصر ہے اس وقت 60 ہزار سے زیادہ ہندستانی طلباء آسٹریلیا میں پڑھ رہے ہیں وہ ان کا ایک آشیانہ ہے۔ ہندستان میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے آسٹریلیا کے طلباء کی تعداد بڑھ رہی ہے اور وہ بھی ہندستان میں تعلیم حاصل کرنے آ رہے ہیں۔

ہندستان کے نوجوانوں کی امنگوں کو پورا کرنے کے لئے ہندستان میں عالمی معیار کے اداروں کی تعمیر میری حکومت کا ایک اہم مقصد ہے۔ وزیراعظم ٹرن بل اور میں نے بہت سے طور طریقوں پر غور خوض کیا ہے، جس سے کہ آسٹریلیا کی یونیورسٹیوں کو اس مقصد سے جوڑا جاسکے۔

وزیراعظم اور میں نے عزم کیا ہے کہ ہماری اقتصادی شرح ترقی اور خوشحالی ماحول پر خوشگوار اثر ڈالے گی۔ مجھے خوشی ہے کہ قابل تجدید توانائی سمیت توانائی کی دیگر شکلوں میں ہمارے مذاکرات اور تعاون میں اضافہ ہو رہا ہے۔ میں بین الاقوامی شمسی اتحاد میں شامل ہونے کے آسٹریلیا کے فیصلے پر وزیراعظم ٹرن بل کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دو پارٹیوں کی حمایت کے ساتھ آسٹریلیا کی پارلیمنٹ میں بل کے پاس ہونے پر بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آسٹریلیا اب ہندستان کو یورنیم برآمد کرنے کے لئے تیار ہے۔

دوستو!

وزیراعظم اور میں اس بات کو تسلیم کرتا ہوں کہ ہمارا مستقبل ہند بحر الکاہل میں امن و استحکام سے پوری طرح جڑا ہوا ہے۔ لہذا ہم ایک محفوظ اور حکمران پر مبنی ہند بحر الکاہل کی ضرورت پر اتفاق کرتے ہیں۔ ہم اس بات سے بھی بخوبی واقف ہیں کہ اس گلوبلائزڈ دنیا میں دہشت گردی اور سائبر سیکورٹی جیسے چیلنجز ہمارے خطے کی حدود سے باہر پہنچ گئے ہیں۔ لہذا ایک عالمی حکمت عملی اور حل کی ضرورت ہے۔ درحقیقت علاقائی اور عالمی معاملات پر وزیراعظم کی سمجھ اور بصیرت ایسے معاملات پر ہمارے تعاون کو ایک نئی سمت دیتی ہے جو ہمارے دونوں کے لئے باعث تشویش ہیں۔ دفاع اور سیکورٹی کے شعبے میں ہمارا تعاون نئی تبدیلیوں تک پہنچ گیا ہے۔ ہماری بحری مشقیں اور تبادلے بھی سود مند ثابت ہوئے ہیں۔ انسداد دہشت گردی اور سرحد پار جرائم پر ہمارا باہمی میکنزم اچھی طرح سے کام کر رہے ہیں۔ میں خاص طور پر اس بات سے خوش ہوں کہ ہم نے اس دورے کے دوران سیکورٹی تعاون پر ایک مفاہمت نامہ پر دستخط کئے ہیں۔ ہم اس بات پر بھی متفق ہیں کہ ہمارے خطے میں امن و خوشحالی اور توازن کا احساس قائم کرنے کے لئے مضبوط علاقائی ادارے ضروری ہیں۔ لہذا ہم اپنے مشترکہ مفادات کی خاطر ایسٹ ایشیا چوٹی کانفرنس کے ارکان اور بحر ہند کے آس پاس کے ملکوں کے ساتھ قریبی تعاون کے لئے سرگرم کام کریں گے۔

ہماری شراکت داری میں طاقت کا ایک اہم ستون ہمارے معاشرتی روابط ہیں۔ آسٹریلیا تقریباً 5 لاکھ ہندستانی نژاد لوگوں کا ایک گھر ہے۔ ان کی خوشحالی اور ٹھوس ثقافت ہماری شراکت داری کو مالا مال کرتی ہے۔ پچھلے سال آسٹریلیا کے کئی شہروں میں فیسٹول آف انڈیا کا انعقاد ہوا تھا۔ میں آسٹریلیا حکومت کی طرف سے فیسٹول کو دی گئی تمام امداد اور تعاون کے لئے وزیراعظم ٹرن بل کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب عالی !

ہندستان اور آسٹریلیا نے حالیہ سالوں میں باہمی تعلقات میں اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ آنے والے مہینوں اور سالوں میں ہم دونوں ملکوں کے لئے صرف مواقع اور وعدے دیکھ رہے ہیں۔ یقیناً ہماری مضبوط اور ٹھوس کلیدی شراکت داری ہمارے معاشروں کی سیکورٹی اور فلاح بہبود کے لئے اہم ہے۔ لیکن یہ ہمارے خطے میں امن و استحکام اور سیکورٹی کے لئے ایک بڑا عنصر بھی ہے۔ ان الفاظ کے ساتھ جناب عالی میں ایک بار پھر ہندستان میں آنے کے لئے آپ کا خیر مقدم کرتا ہوں اور ایک سود مند مثبت قیام کے لئے نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ شکریہ، بہت بہت شکریہ۔

م۔ن۔ح۔ا۔ج۔

UNO- 1764

